



www.wilayatimes.com  
اشاعت کا تیسرا سال

# ولایت ٹائمز

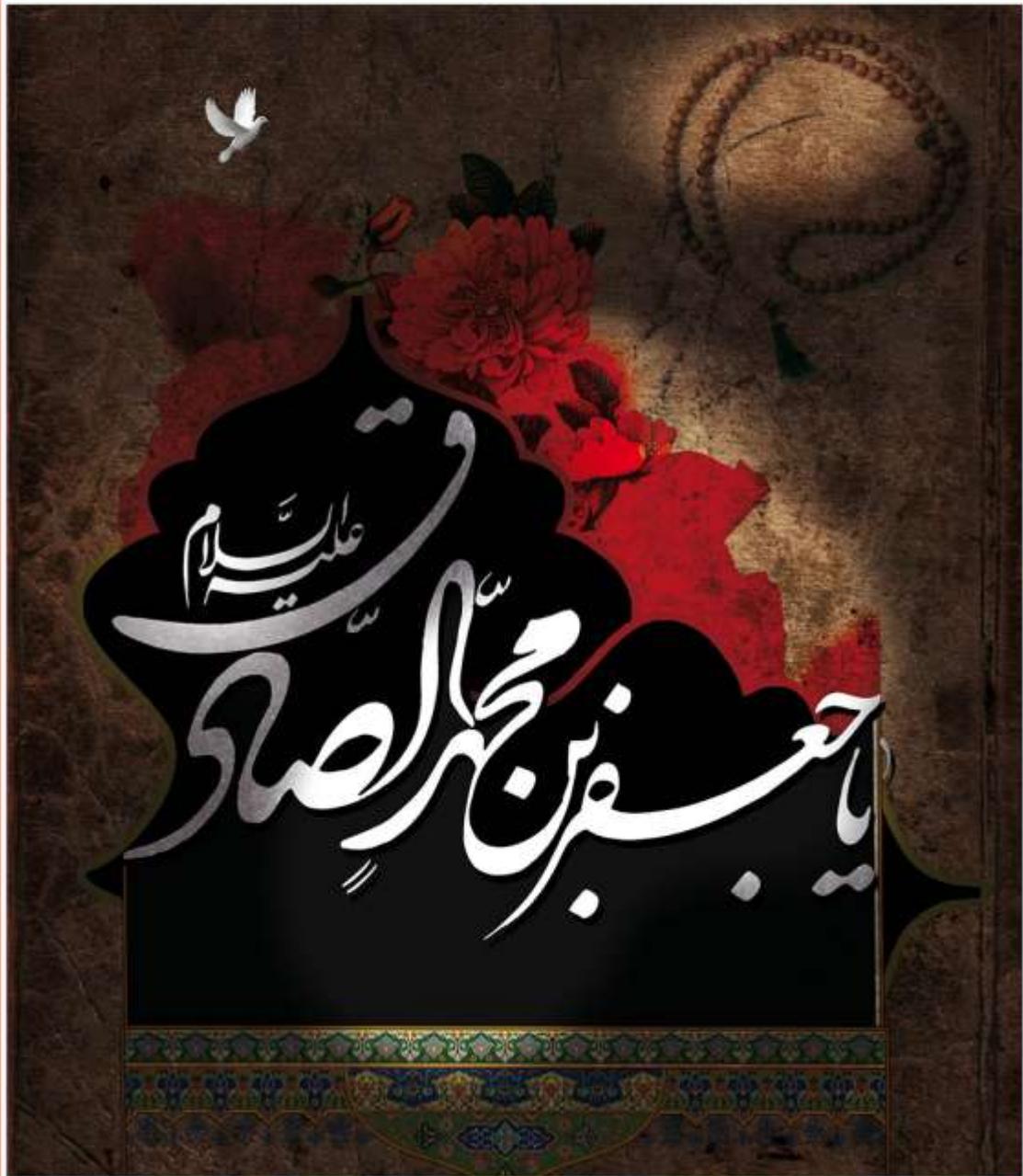
WILAYAT  
TIMES

ہفت  
روزہ



اللہ کی ولایت مومنین اور متقین پر ہے وہ انہیں تاریکی سے روشنی کی طرف نکال لاتا ہے

جلد: 04 ☆ شمارہ نمبر: 27 ☆ تاریخ: 2 جولائی 2018ء تا 8 جولائی 2018ء، بمطابق 17 شوال 1439ھ ☆ صفحات: 16



# ترکی صدارتی انتخابات اور اردوگان کی جیت



**اردوگان کے لئے راستہ کھلا ہے کہ انہوں نے اقتداری سیاست میں قائدانہ کردار کے آغاز میں جو وعدے کئے تھے، انہیں نبھا کر اپنی ساکھ بحال کرسکتے ہیں۔ کیا اردوگان اسرائیل کو تسلیم کرنے کی پالیسی بدلیں گے؟ کیا کردوں اور غلوپوں کے ساتھ ترکی میں امتیازی سلوک کا سلسلہ ختم کریں گے؟ کیا شام و عراق کی جغرافیائی خود مختاری کی خلاف ورزی کا سلسلہ بند کریں گے، کیا دیگر ممالک (شام و عراق) کے اندرونی معاملات میں مداخلت بند کریں گے؟**

## تحریر: عرفان علی

ترکی میں 24 جون 2018ء کو صدارتی اور پارلیمانی انتخابات ہوئے۔ گیلپے سال باہر میں آئی اطلاعات و ترامیم کو ایک ریفرزم کے ذریعے منظور کروانے کے بعد یہ پہلے انتخابات تھے۔ آئی اطلاعات کے تحت ترکی میں مسلم طور صدارتی نظام نافذ ہو رہا ہے جس میں صدر گیلپے سے زیادہ طاقتور و اختیار ہوا۔ گیلپے نے ایک ایسی مقررہ مہلت سے باقی سورا میں یہ پیشگی اور سے قومیوں کے عہدہ پر چنوا رہے ہیں۔ ترکی کے صدر کی مدت کاروری کی ایک حد تک صدارتی نظام میں 86.82 فیصد اور پارلیمانی انتخابات میں 87 فیصد رائے دہندگان نے شرکت کی۔ ترکی کے گھریزی روزنامہ سے لے کر اخباروں کے مطابق 86.2 فیصد ووٹ اٹالے، اس میں سے اس کا آٹھ واٹ ووٹ ضائع قرار دیئے گئے۔ موجودہ صدر رجب اردوگان 52.7 فیصد رائے دہندگان کی حمایت سے ایک اور چھ ماہوں کے بعد دوبارہ صدارت کے لئے پارلیمانی انتخابات میں 42.6 فیصد ووٹ حاصل کیے ہیں۔ گواہی جماعت سے بڑی تحریک جماعت قرار پائی، لیکن گیلپے نام انتخابات کی نسبت اس میں آٹھ ماہوں کے بعد ووٹ سے ہیں، کیونکہ گیلپے مرتبہ 49 فیصد ووٹ ان کی جماعت عدالت تری (AKP) کے حق میں کا سب سے گئے تھے۔

اردوگان اور ان کی جماعت نے دو سالوں کی مدت کے بعد قوم پرست جماعت نیشنلسٹ ایکشن پارٹی (MHP) (حق حرکت پارٹی) کے ساتھ مل کر جمعی اتحاد نامی انتخابی جٹ نام کے تحت انتخابات میں حصہ لیا تھا۔ حزب اختلاف کی چار جماعتوں کی پارٹیوں میں ایک پارٹی (CHP) گن پارٹی (IHP) جماعت پارٹی اور دیگر جماعت پارٹی کے قیام کا نام دیا گیا تھا۔ انتخابی جٹ نام کے ساتھ لڑنے والے دیگر پارٹیوں کے ساتھ ساتھ دیگر جماعتوں نے بھی اتحادی اتحاد کے انتخابی جٹ میں حصہ لیا۔ اس طرح اردوگان کے انتخابی جٹ میں اپنی جماعت اور ان کی جماعتی قوم پرست حق حرکت پارٹی (11.1%) نے پارلیمانی انتخابات میں 52.7 فیصد ووٹ حاصل کر کے دوبارہ حکومت حاصل کرتے ہیں۔ چار جماعتی قوم کے ساتھ 33.9 فیصد دیگر حزب اختلاف کی دیگر جماعتوں نے 12.4 واٹ ووٹ حاصل کیے ہیں، جبکہ یہ گھریزی پارٹیوں میں اور ان کی جماعت انتخابات اور انتخابات و حقیقتات ہوتے ہیں، اس سے بھی تعداد میں مسلمانی سافرٹی ہو سکتے ہیں۔ موجودہ اردوگان کی بنیاد پر کیا جارہا ہے کہ اردوگان کا 14 ویں اتحاد جس پر مشتمل پارلیمان میں 344-348 نشستیں حاصل کر لے گا۔

ری پارٹیوں میں 348-344 نشستیں حاصل کر لے گا۔

حزب پارٹی کے ساتھ اتحاد کو منظور کیا ہے اور اردوگان کو صدارتی انتخابات میں کامیابی کی بنیاد مل رہی ہے۔ ترکی میں اور شام عراق میں کروڑوں کے خلاف اقدامات سے ترک سٹل پر دستوں میں انہیں قبول کر دیا ہے اور ان کی اتحادی ملی حرکت پارٹی مختلف ممالک میں آباد ترکوں کو ایک ہی قوم تصور کرتی ہے (پنٹنٹنک Pan-Turkism) کی قائل ہے۔

ان کی جماعتوں کو اردوگان کی جیت میں ملنے والے اثرات سے اور وہ اردوگان کے حوالے سے کافی بے عزت و باہمی ہیں، لیکن یہ بظاہر نہیں دیکھا جاتا کہ قبول جاتا ہے، وہ ہیں یہ وہاں تک بھی فرما سکتے ہیں کہ مسلمانی عرب اور جمہوریہ ممالک کی جانب سے بھی ترکوں کے خلاف اقدامات کی جگہ ملتی رہتی ہے، یعنی عرب ترک جٹ نام بھی ایک حقیقت ہے۔ ترک خلافت جٹ نام جس کا ادارت اردوگان کو قرار دیا جاتا ہے، اس خلافت کے تصور میں جہاں دیگر قبول کیا جاتا ہے، وہیں یہاں جٹ نام کے مطالبات تقدر پر فخر کرنے والی جمہوری حکومت بھی ترک خلافت کے خلاف برطانوی سامراج کے ساتھ مل کر آج بھی اس ترک خلافت کی سب سے بڑا مخالف جمہوری بادشاہی ہے۔ اور اس کے ذریعہ فرما سکتے ہیں کہ وہاں سے وہ ترکوں کی سب سے مسلمانی جماعتوں میں سے ہے، لیکن ترکی شام عراق میں جس سرکاری آبادیوں پر مسلط اور ہوتا ہے، دیگر ترک جماعتوں میں بھی ہے، جو مسلمانی کمال اترا ترک کو اپنی نظر میں قائم کرتی ہیں، لیکن وہی پارٹی کا موقف ہے کہ وہ اردوگان کو ترک پارلیمنٹ میں لے کر آیا جاتا ہے، اس کا اقدام اردوگان کو صرف ووٹ لینے کے لئے مختلف شہروں میں تقریبوں کے دوران مختلف موقعات پر کرتے ہیں۔

انہو غاوی اٹالے جو اردوگان کی جماعت کے جٹ نام سے، ماضی میں منتخب ہوا تھا، اس نے اس دور سے یہ جماعت چھوڑ دی کہ اردوگان نے اپنا وعدہ پورا نہیں کیا اور کہہ دیا تھا کہ اس کے لئے وہ اس میں اپنا ترک 2013ء کے بعد سے ترک سٹل پر کوئی کام نہیں کیا ہے۔ اس کا وعدہ وہی ہے کہ اس دور میں وہاں کی جماعتوں سے زیادہ ہے۔ اور وہی اردوگان کی حکومت سے خوش نہیں ہے۔ ترکی میں مسلمانیوں کا ایک ایک ملک ہے، اس کی آبادی شہر ہو، لیکن اس کا اثر اور دیگر ممالک میں بھی جٹ نام کی جٹ نام کی جٹ نام ہے، یہ اردوگان کی جماعت کی جٹ نام کی جٹ نام ہے، لیکن وہی پارٹی کا موقف ہے کہ وہ اردوگان کو ترک پارلیمنٹ میں لے کر آیا جاتا ہے، اس کا اقدام اردوگان کو صرف ووٹ لینے کے لئے مختلف شہروں میں تقریبوں کے دوران مختلف موقعات پر کرتے ہیں۔

انہو غاوی اٹالے جو اردوگان کی جماعت کے جٹ نام سے، ماضی میں منتخب ہوا تھا، اس نے اس دور سے یہ جماعت چھوڑ دی کہ اردوگان نے اپنا وعدہ پورا نہیں کیا اور کہہ دیا تھا کہ اس کے لئے وہ اس میں اپنا ترک 2013ء کے بعد سے ترک سٹل پر کوئی کام نہیں کیا ہے۔ اس کا وعدہ وہی ہے کہ اس دور میں وہاں کی جماعتوں سے زیادہ ہے۔ اور وہی اردوگان کی حکومت سے خوش نہیں ہے۔ ترکی میں مسلمانیوں کا ایک ایک ملک ہے، اس کی آبادی شہر ہو، لیکن اس کا اثر اور دیگر ممالک میں بھی جٹ نام کی جٹ نام کی جٹ نام ہے، یہ اردوگان کی جماعت کی جٹ نام کی جٹ نام ہے، لیکن وہی پارٹی کا موقف ہے کہ وہ اردوگان کو ترک پارلیمنٹ میں لے کر آیا جاتا ہے، اس کا اقدام اردوگان کو صرف ووٹ لینے کے لئے مختلف شہروں میں تقریبوں کے دوران مختلف موقعات پر کرتے ہیں۔

انہو غاوی اٹالے جو اردوگان کی جماعت کے جٹ نام سے، ماضی میں منتخب ہوا تھا، اس نے اس دور سے یہ جماعت چھوڑ دی کہ اردوگان نے اپنا وعدہ پورا نہیں کیا اور کہہ دیا تھا کہ اس کے لئے وہ اس میں اپنا ترک 2013ء کے بعد سے ترک سٹل پر کوئی کام نہیں کیا ہے۔ اس کا وعدہ وہی ہے کہ اس دور میں وہاں کی جماعتوں سے زیادہ ہے۔ اور وہی اردوگان کی حکومت سے خوش نہیں ہے۔ ترکی میں مسلمانیوں کا ایک ایک ملک ہے، اس کی آبادی شہر ہو، لیکن اس کا اثر اور دیگر ممالک میں بھی جٹ نام کی جٹ نام کی جٹ نام ہے، یہ اردوگان کی جماعت کی جٹ نام کی جٹ نام ہے، لیکن وہی پارٹی کا موقف ہے کہ وہ اردوگان کو ترک پارلیمنٹ میں لے کر آیا جاتا ہے، اس کا اقدام اردوگان کو صرف ووٹ لینے کے لئے مختلف شہروں میں تقریبوں کے دوران مختلف موقعات پر کرتے ہیں۔







# Health care system in Bunjwah Kishtawar

## Imagine are we treated as Humans of State Jammu and Kashmir.

SHAFQAT SHAHEEN SHEIKH

Despite tall claims of Health Ministry and legislators to provide better Medicare facilities at the door steps of every nook and corner of the State through numerous State and Centrally Sponsored Schemes, due to the lack of doctors and even para-medical staff in the rural Health care centers of Kishtwar district, people have no other option but to travel 200 km to Jammu even for the treatment of common ailments.

PHC Nali in Bunjwah region of Kishtwar district is the worse example of the pathetic attitude of the Govt towards Medicare facilities in Bunjwah region where other Health Sub Centers in farflung areas including Kithar, Buddhar, Suranga, Patnazi, Kewa, Pashalla and Balgran are opened only once in a week or twice in a month.

Now a day patients are treated in open sky which is enough to tell the pathetic attitude of the concerned authorities sitting at the helm of affairs that shows the real image of PHC Nali which faces shortage of space, staff, lack of residential quarters, para medical staff and other necessary equipment's etc. The J and K government is running Public Health Centers (PHCs) and Sub Centers in some parts of the Kishtwar district in violation of staff requirement norms and operates these from rented accommodations with damaged and old infrastructure since long.

Started many years ago, PHC Nali in Bonjwah Tehsil of District Kishtwar has not progressed till day. As a result, the PHC still operates within the same infrastructure as it had before being opened in some rooms. Despite having the knowledge of poor condition of hospitals across the state, Former Ministers of Jammu and Kashmir Health Department vowed development in Health Department, narrates their working style in public meetings and before State/ Union leaders but reality differs to his fictions.

Acute space shortage has badly hit services at Primary Health Center Nali Bunjwah where health employees and doctors are finding it difficult to cater the increasing patient rush.

The PHC Nali with a capacity of few patients, admits patients from across Bonjwah Tehsil but is deficient in space, besides nursing and other paramedical staff. The hospital beds are regularly occupied by two to three patients as I visited several times there.

Source informed that in Health sector Bunjwah there are own rules established by doctors as they are performing duties turn by turn from week to week among which few are performing their honestly and dedication. Beside shortage of doctors in Sub Centers in Buddhar, Suranga, Kithar, Kewa, Pashalla and Balgran had hits the life of common masses badly as these centers are opened only once in a week or twice in a month.

Source added that PHC Nali is only having five rooms in which there is One Medical Officer office, One labor room, Lab section, One dental section and One emergency room". Added that patients are facing difficulties of hospital beds and medicines as they get quota of medicines on new pattern of PHC. A patient said, "This is the same PHC that I had seen when I was a child, today I bring my own child to PHC Nali for treatment but it is unfortunate that for the last so many years neither this PHC has been upgraded nor the condition improved.

It is important to mention here that Bonjwah is having population of more than 35,000 and there is only one PHC.

"With the current strength of staff, and

accommodation of PHC it is impossible to run the same during late night hours," said an official.

It is pertinent to mention that "Due to shortage of doctors and paramedical staff in far-flung region of Bunjwah, PHCs, sub centers and dispensaries, people have to travel long distances to either visit district hospital or hospitals in Jammu and Srinagar. While Jammu is about 250 Km from here, Srinagar is more than 300 Km.

Healthcare in the remote Bunjwah area, having a population of about 35,000 people, is worst affected. The area is not getting any government attention. "Some health center still operates from rented accommodations with poor infrastructure," eyewitnesses the scene.



In Bunjwah, only one PHC is running at Nali for many years. The government had now opened Sub Centers. Dispensaries in darling area of Bunjwah among with a new type PHC at Patnazi. As these Sub Centers and dispensary were still not up to the mark as they faces shortage of staff's results that whole population of Bunjwah became dependent on PHC Nali, which too was devoid of modern facilities, sources alleged, saying that due to shortage of staff, doctors were finding it difficult to cater to the increasing rush of patients.

A senior doctor of PHC Nali, said "We are having few rooms and we face it very tough in catering huge rush of patients. Patients are also facing difficulties as PHC lacks hospital beds. It also does not have a separate OPD block." Noor Din, a patient, said, "This is the same PHC that I have seen when I was a child and today, I bring my child here for treatment."

He said it was unfortunate that for the last so many years, neither PHC was upgraded to CHC nor the conditions had improved. Sources informed that some years ago land was acquired for construction of separate blocks but till date nothing was visible on ground.

Bunjwah residents various times before representatives demanded upgradation of the PHC to CHC, full strength of staff, separate blocks, X-Ray, ECG, Blood bank and other health facilities.

There is much abysmal deficiency for most of the basic requirements of life in our rural areas. We need to make very frank and fair analysis of which way our democracy is drifting. Certainly everything is not right with it and unless we call a spade by its name we shall not be able to bring about reforms and improve the lot of ordinary bread earner.

Seventy years have gone by when India became free from the colonial rule, But developmental activity needed to take entire mass of population into consideration. How could we see the dawn of prosperity unless we had begun our long march towards the destination of progress from the villages and hamlets where India actually lives. Of various services, education and health care are perhaps the two most important areas and these had to be prioritized at any rate if we really wanted India to enter a new era of her social and political life. Our policy planners are fully aware that the State of

Jammu and Kashmir is mostly a hilly and kandi state with very weak economy.

This area is not attractive so that teachers and medical professionals would be willing to be posted there. Hence they try to avoid to be posted to far flung areas of district Doda and Kishtwar particularly in Tehsil Bunjwah and other regions of district. The condition of hospitals, dispensaries, medical care units in Bunjwah area is dismal. Health care area in this mountainous region is so dismal that even the elected representatives of these areas have been expressing their helplessness in persuading authorities to provide the hospitals with minimum facilities and medical staff.

Patients have to be carried all the way to Udhampur or Jammu for radiology and ultrasound or for a common ailments.

Complaints are regularly made by the people, Social Activists and NGOs but the concerned representative and Government has closed its ears and does not listen.

Some time back few Sub Centers were opened in Kithar, Buddhar, Suranga, Patnazi, Kewa, Balgran, Pashalla to cater the rush of patients and provide best Medicare facility at doorstep. In case of natural calamities and minor ailments in these far flung areas the affected patients need quick first aid treatment if the lives have to be saved.

However, what is the utility of having a such Health Centers in Buddhar, Suranga, Kithar, Balgran, Pashalla and Kewa when there are no doctors to attend the patients. This is the unspeakable condition of the rural health centers, hospitals and the treatment that the Health Department authorities are meting out to them.

Back to the tenure of Former Chief Minister and Union Health Minister of India Ghulam Nabi Azad addressing a mass gathering at Binoon announced 20 bedded hospital at Nali and same at Patnazi and improvement of other Health centers of Bunjwah region on top priority.

More than a decade passed away after his announcement nothing came to be seen in real figure as it was only hallow slogans and vote bank policy of Congress.

It came to be seen that in Nali doctors residential quarter building plinth foundation was laid two decades ago but till day no building work was taken out that results the complete failure of legislator and representatives of Bunjwah

Being a citizen of Republic India, I Shafqat Shaheen Sheikh would like to ask all those whose organise mass rallies during elections and made big big promises before public. Was same only to befool public or anything else. The answer will be granted through publically before public.

Opining the fact that How many more years will it take to become true functional is anybody's guess. The people will continue to suffer without seeing a ray of hope anywhere.

The rural people of Bunjwah region in the State are destined to live poor and deprived life beside Government should take steps on war-footing to improve the plights of people living in far-flung area of Tehsil Bunjwah.

It is time that state is headed by Governor rule and putting faith and last hope hope upon Governor of Jammu and Kashmir state Shri N N Vohra to personally intervene in this matter so as Health care facilities in Bunjwah region of Kishtwar district can be improved otherwise we be back like early man age in this modern era of science and technology.

*[The author had expressed his personal views after checking the complete status of Health Sector in Bunjwah and is Freelance Journalist Columnist and State Secretary All Indian Reporters Association Jammu and Kashmir and can be reached at rafiqshafqatshahid@gmail.com.*

# Raising ISIS flags; Nothing but insanity and idiocy

*Nothing has been proved about the presence of ISIS and Taliban in any part of Kashmir valley. The Joint Resistance Leadership (JRL) have always distanced from ISIS, Al Qaida and said that our movement has nothing to do with these international groups. Everybody knows that ISIS was created to serve the interests of Israel and America with an aim to present the Islam as a religion of barbarism in international level. The writers, intellectuals, scholars and especially Islamic clerics have a paramount role to play in educating the masses and and make it ensure not to be used flags and other material of this group anywhere in the state.*



**Syed Karar Hashmi**

**D**AISH- ISIS means Islamic State for Iraq and Syria is the hot debated issue everywhere around the globe. Now this group prefers to be called "Khalafat" or Islamic state as it wants to be recognized and respected as an independent organization in the region and beyond. This group formed under the leadership of self-styled Khalifa, Abu Bakr Al Bagdadi with an intention to promote not only in the Middle East but also in the entire Muslim world. Using the name of Islam spread throughout Middle East is not an ordinary phenomenon rather created and supported by other elements worth mentioning.

In order to create discord inside the Islamic Ummah and try to tarnish the image of true Islam, such terrorist group were funded and supported by Zionism to carry on such activities. There is well documented and precise information about American assistance of ISIS and other terrorist groups. They left no stone unturned in Iraq and in Syria to destabilize the existing regimes but failed due to lack of public support. They destroyed cultural heritage sites, religious places of different faiths in Middle East, raped thousands of women in the name of so called Sex Jihad. They don't differentiate between Shias and Sunnis in the region, aim was to bring graph of violence at its peak.

They killed top Sunni Scholars like Sheikh Albouyuti, Sheikh-ul-Islam in Sanandaj, late Hussein-Bor in Baluchistan and other Shia Scholars as well. The plots hatched by the US and Zionism in

the Middle East were destroyed and annihilated by the power of Almighty Allah. Like the English who have kept the chronic wounds of Kashmir open since long in the Indian Subcontinent, resulted discord between two neighboring countries India and Pakistan; the Americans want the same divisions in the region without ever being resolved.

Nothing has been proved about the presence of ISIS and Taliban in any part of Kashmir valley. The Joint Resistance Leadership (JRL) have always distanced from ISIS, Al Qaida and said that our movement has nothing to do with these international groups. Everybody knows that ISIS was created to serve the interests of Israel and America with an aim to present the Islam as a religion of barbarism in international level. The raising of ISIS flags does not provide any space for such terrorist organization in Kashmir. The writers, intellectuals, scholars and especially Islamic clerics have a paramount role to play in educating the masses and and make it ensure not to be used flags and other material of this group anywhere in the state.

Today we must be alert about vicious policy of arrogance and tactics of our enemies trying to divide us on communal lines with an aim to fill their pockets full. Everybody have a major responsibility to rationally ponder over the situation and duty bound to contribute its best for bringing peace and normalcy in the state. The peace process should be started in the valley between all stake holders concerned in keeping view the deteriorating situation in the state and hardships of the common masses. It is obligatory for a peace to prevail in the Valley to kick start a comprehensive dialogue .

confidence building measures and constructive strategies between India and Pakistan with an aim to win the hearts and minds of the people, so that cycle of deaths can be comprehended and stopped for all times to come. Do not try to equate Kashmir with Syria and ISIS, Killing of anybody is not a solution at all but other optimistic options need to be started between New Delhi and Islamabad for the better and larger cause of humanity.

*ISIS Tactics of our enemies trying to divide us on communal lines with an aim to fill their pockets full.*

*Author hails from Central Kashmir Ganderbal (J&K) and Contemporary Studying at Jamia AL Mustafa International University and can be can be reached at kararhashmi@gmail.com*



Want to Write for Wilayat Times?

Drop your articles and stories at

[editorwilayatimes@gmail.com](mailto:editorwilayatimes@gmail.com); [www.wilayatimes.com](http://www.wilayatimes.com)

Share and Stay Connected with us @



Vol:04 | Issue:27 | Pages:16 | 2nd July 2018 to 8th July 2018 | Rs.5/-



Imam Khamanei

## What Muslim Scholars Says About ISIS

**T**he US is hostile towards Islam and tries to create division between Muslims. "One of the main tools by the enemies to prevent the birth of Modern Islamic Civilization is through creating division among Muslims. US is against the principles of Islam and promoting terror groups such as Islamic State (IS formerly ISIS/ISIL)"



Saudi Grand Mufti Abdul Aziz

**I**ISIS is enemy No. 1 of Islam & are soldiers of Israel. The ideas of extremism, radicalism and terrorism have nothing to do with Islam and (their proponents) are the enemy.



Egypt Grand Mufti Shawqi Alam

**I**ISIS not part of Islam & its horrific actions flame "far from Islam". The criminal actions of ISIS are antithetical to the faith of Islam. We Condemn the criminal acts done by ISIS & other takfiri groups in Muslim Countries



Sheikh Dr. Yousof Al-Qaradawi

**C**aliphate declaration by ISIS is "null and void" and "lacks any realistic or legitimate standards." The leader of the Muslim Ummah (nation) should be "a representative" of the nation, based on the people's choice of that leader, or their representatives. ISIS's announcement serves the enemies of the Syrian and Iraqi.



Sheikh Mahmoud Ashour Former Dy. Imam of Al-Azhar

**T**here is no religion that accepts the killing of a human soul & "No words can describe the horror, disgust and sorrow felt by Muslims in worldwide at the unconscionable and un-Islamic violence perpetrated by the terror group ISIS.



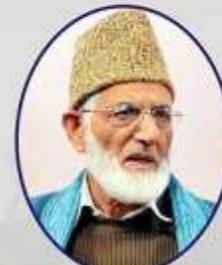
Alama Qazi Ahmad Noorani Qazi

**I**slamic State in Iraq and Syria or Levant is takfiri terrorist outfit hence United Nations and OIC should launch actions to eliminate them. Media must not call them Sunni because they have nothing to do with Sunni Islam.



Shahi Imam Dr. Mufti Mukarram Ahmad

**I**t is written in the Quran that killing one innocent person is equivalent to killing all humanity. Some 70,000 Muslim leaders in India have jointly issued a religious ruling, or fatwa, condemning extremist violence carried out by groups like the ISIS, the Taliban and al Qaeda



Syed Ali Shah Geelani (Kashmir)

ISIS, Tehreek-i-Taliban Pakistan, Boko and other like groups does not represent Islam. Daesh (alternate name of ISIS) is a terrorist organisation which is killing innocent people and the Tehreek-i-Taliban Pakistan is weakening Pakistan internally. "He denounced the Islamic State against the backdrop of repeated display of its flag in Kashmir, saying it is a terrorist organisation which does not represent Islam. (2015)"



Mohammad Yasin Malik (JKLF Chairman)

ISIS attacks are condemnable and the persons involved in it should stop it. Islam doesn't permit us to kill innocents. "The persons who kill innocents should stop calling themselves Muslims. These people are defaming our religion by doing such kind of things. Pertinently, the Islamic Jurists have also termed the actions of ISIS unislamic. "The group is against the basic principles of Islam." (2015)"